مفید ہے۔ نیز انھوں نے کتاب میں مذکور کتب و رسائل، فتاویٰ وشروح، حواشی وتعلیقات، اسی طرح مصنفین ومؤلفین، شارحین وحاشیہ نگاران اور مقامات کا اشاریہ بھی حروف تہجی کی ترتیب سے مرتّب کردیا ہے۔ یہ چیز کتاب سے استفادہ میں بہت معاون ہوسکتی تھی، لیکن صفحات کے نمبر درج نہ ہونے کی وجہ سے اس کی افادیت ختم سی ہوگئی ہے۔

اس اہم اور مفید علمی خدمت پر فاضل مصنف علمی حلقوں کی جانب سے شکریے کے مستحق ہیں۔ امید ہے اس سے بھرپور استفادہ کیا جائے گا۔ (م-ر)

دین میں ترجیحات

علامہ ڈاکٹر یوسف القرضاوی
مترجم: گل زادہ شیر پاؤ

ناشر: منشورات، E-61، اسکالر اپارٹمنٹ، ابوالفضل انکلیو، جامعہ نگر نئی دہلی، ۲۰۱۲ء، صفحات: ۴۰۸، قیمت -/۲۰۰ روپے

دین اصلاً اللہ تعالیٰ کے احکام اور ہدایات کا نام ہے اور انسانوں سے ان پر ہر حال میں عمل کرنا مطلوب ہے۔ مگر وہ اس دنیا میں مختلف احوال میں زندگی گزارتے ہیں، مثلاً غربت وامیری، صحت ومرض اور سفر وحضر وغیرہ۔ ظاہر ہے، امیری، صحت اور حضر کے احکام الگ ہیں اور غربت، مرض اور سفر کے احکام الگ۔ اسی طرح احکام کی نوعیت میں بھی فرق پایا جاتا ہے، جیسے فرض، واجب اور مستحب وغیرہ۔ فرض کی بھی دو قسمیں ہیں۔ فرض عین اور فرض کفایہ۔ واجب اور مستحب میں بھی نمایاں فرق ہے۔ ہر ایک پر عمل یکساں طور سے مطلوب نہیں ہے۔ کوئی مقدم ہے تو کوئی مؤخر، کوئی افضل ہے تو کوئی مفضول، کوئی مرجوح ہے تو کوئی راجح۔ یہ تمام باتیں اصول فقہ میں مسلّم رہی ہیں، مگر گذشتہ کچھ سالوں سے امت مسلمہ انتشار اور افراتفری کی صورت حال سے دوچار ہے۔ ان کے درمیان ہر معاملے میں افراط وتفریط پائی جاتی ہے۔ بعض امور میں اتنا مبالغہ کیا جاتا ہے کہ اس سے دین کی بعض دوسری اہم تعلیمات مجروح ہوتی ہیں اور بعض اہم امور کو اس طرح نظر انداز کیا جاتا ہے جیسے ان کی اسلام میں کوئی اہمیت ہی نہ ہو۔ جزئیات وفروع پر عمل کے سلسلے میں ان کے درمیان خون خرابہ تک کی نوبت آجاتی ہے۔ حالاں کہ فروع پر عمل مستحب یا زیادہ سے زیادہ سنت ہی ہوسکتا ہے، جب کہ قتال و

جدال سے بچنا واجب ہے۔ اسی طرح ایک حکم ایک وقت میں قرینِ مصلحت ہوسکتا ہے، جب کہ وہی حکم دوسرے وقت میں یا دوسرے مقام پر خلافِ مصلحت قرار پاسکتا ہے۔ زیرِ تبصرہ کتاب اسی اہم موضوع سے بحث کرتی ہے۔

یہ کتاب گیارہ اہم مباحث پر مشتمل ہے۔ ان کے عناوین یہ ہیں:

موجودہ دور میں امت کو ترجیحات کی ضرورت واہمیت، مسئلہ ترجیحات اور دوسرے مسائل، مقدار پر معیار کی ترجیح، علم وفکر میں ترجیحات، فتویٰ اور دعوت میں ترجیحات، عمل میں ترجیحات، مامورات میں ترجیحات، منہیات میں ترجیحات، اصلاح میں ترجیحات، ترجیحات اور ہمارا ورثہ، مصلحینِ عصر کی دعوت اور ان کی ترجیحات۔

اس کتاب کے مصنف علامہ ڈاکٹر یوسف القرضاوی عالم اسلام کی معروف شخصیت ہیں۔ وہ دین کی تجدید اور ملت کی رہ نمائی اور اصلاح کا فریضہ نصف صدی سے زیادہ عرصہ سے انجام دے رہے ہیں۔ انھوں نے دین پر عمل کے بارے میں امت مسلمہ کے درمیان افراط و تفریط کا مشاہدہ کیا تو 'فی فقہ الاولویات' کے نام سے عربی میں ایک مبسوط کتاب لکھی۔ یہ کتاب اسی کا اردو ترجمہ ہے۔ جناب گل زادہ شیر پاؤ نے ترجمے کی خدمت انجام دی ہے۔ ترجمہ سلیس اور رواں ہے۔

اس کتاب میں زیر بحث موضوع کے تمام پہلوؤں پر سیر حاصل گفتگو کی گئی ہے۔ اس کے مطالعہ سے دین کا وہ فہم حاصل ہوتا ہے جس سے مختلف احکام میں ترجیحات کی تعیین میں مدد ملتی ہے۔ فاضل مصنف نے ترجیحات کی تعیین میں قرآن و حدیث سے دلائل دیے ہیں اور اپنی بات کو مثالوں سے بھی واضح کیا ہے۔ ترجیحات کی بحث اسلاف کے یہاں بھی ملتی ہے۔ اس سلسلے میں مصنف نے غزالی، راغب اصفہانی، ابن تیمیہ، ابن جوزی اور ابن قیم رحمہم اللہ کے اقوال اپنی تائید میں پیش کیے ہیں۔ نیز عصر حاضر کے مصلحین: محمد بن عبدالوہاب نجدیؒ، سید محمد احمد مہدیؒ، سید جمال الدین افغانیؒ، امام محمد عبدہؒ، امام حسن البناءؒ، مولانا مودودیؒ، سید قطب شہیدؒ، استاذ محمد مبارکؒ اور شیخ محمد الغزالیؒ کے طرز عمل سے بھی استدلال کیا ہے۔